

## 21756- مغرب اور عشاء جمع کرنے کی حالت میں وترکب ادا کیا جائیگا؟

سوال

دوران سفر عشاء کے وقت وترکی ادا نیگی اور نماز قصر کرنے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اس سوال کی دو شقیں ہیں:

پہلی شق:

سفر میں نماز قصر کرنا:

"سفر چار رکعتی نماز کے لیے قصر یعنی دور کعت ادا کرنے کا سبب ہے بلکہ یہ یعنی سفر ایسا سبب ہے جو چار رکعتی نماز کو حسب اختلاف یا تو وجب با قصر کرنے یا پھر نہ با قصر کرنے کا سبب ہے۔

صحیح یہ ہے کہ قصر کرنا مند و بہ نہ کہ واجب، اگرچہ کچھ نصوص کے ظاہر سے وجب نکلتا ہے، لیکن کچھ دوسری نصوص ایسی ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ واجب نہیں... اح

چار رکعتی نماز ظہر اور عصر اور عشاء میں، اس کی دلیل کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت ہے:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

۔(اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر نماز قصر کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگر تمہیں خدشہ ہو کہ تمہیں کافر فتنہ میں ڈال دیگئے)۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل دلیل ہے:

(کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کرتے تو دور کعت ادا کرتے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کہ آپ نے سفر میں بھی چار رکعت نماز ادا کی ہو، بلکہ سب لبہ اور جھوٹے سفروں میں دور کعتیں ہی ادا کیا کرتے تھے)۔

اور مسلمانوں کا اجماع: یہ امر معلوم بالضرورة ہے، جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے:

"میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پیچے نماز ادا کی وہ سفر میں دور کعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے)۔

اس پر سب مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق ہے۔

دوسری شق:

مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز جمع کرنے کی حالت جمع تقدیم کملاتی ہے، اور مسافر کو حق حاصل ہے کہ وہ مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز جمع تقدیم کے وقت وتر بھی ادا کر لے۔

اس کے لیے فتاویٰ ابن عثیمین (412/1) اور الشرح المسقی (502/4) اور فتاویٰ الجیہ الدائۃ لیلبوحث الحلمیہ والافتاء (144/8) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔